اداریہ

ذرائع ابلاغ اوران کی اہمیت

انسانی ترقی نے دنیا کوایک گاؤں اور ایک چھوٹے قصبے میں ڈھال دیا ہے، اور خبروں اور ابلاغ کےحوالے سے انسانی ترقی اس قدر عروج وکمال پر پہنچ گئی ہے کہ دنیا کے ایک کنارے سے خبریں منٹوں اور سیکنڈوں میں دوسرے کنارے تک پہنچ جاتی ہیں اور آناً فاناً ان خبروں کا ردعمل سامنے آنے لگتا ہے......اس لیے اس دور کو اگر ابلاغ اور میڈیا کا دور کہا جائے تو بجا ہوگا۔

لیکن کیا......خبروں کی اس تیز رفتاری نے دنیا کے حالات وواقعات کو متاثر کیا ہے؟ اور کیا...... اس تیز رفتار ترقی سے ظالم کو اس کے ظلم سے روکنا اور مظلوم کے لیے دادرسی کرنا ممکن ہوسکا ہے؟، اس کا جواب نفی میں ہے، جس کی سب سے نمایاں مثال......فلسطین پر اسرائیل کی اور عراق، افغانستان اور پاکستان کے قبائلی علاقوں پر امریکہ کی ننگی اور کھلی جارحیت ہے کہ باوجود اس امر کے کہ ان خبروں نے...... دنیا کو ایک سرے سے دوسرے سرے تک ہلا کر رکھ دیا ہے اور دنیا کی تاریخ مین اتنے بڑے اور اتنے شدید احتجاجی مظاہرے کبھی نہیں ہوئے، جتنے ان مسائل پر ہوے، لیکن نہ تو اسرائیل کے بمبار طیارے واپس ہوسکے اور نہ ہی......عراقیوں اور نہتے افغانیوں کی تڑپتی اور سسکتی ہوئی لاشوں کی تصویریں امریکہ کے ظلم وبربریت سے بھرپور میزائل حملوں کو روک سکیں۔

پھر اس انسانی ترقی نے......انسان کو کیا دیا؟ محض علمی بے چارگی، محض فکری بے کسی اور بے چارگانہ بے حسی یا باخبری پر مشتمل نالہ ہائے آہ وشیوں؟ اس لیے انسانی ترقی کا ڈھنڈورہ پیٹنے والوں کو یہ ضرور سوچنا چاہیے کہ ابلاغی ذرائع کی ترقی اصل انسانی ترقی نہیں ہے۔ انسان کا اصل ترقی تہذیب وتزکیۂ نفس ہے، جس پر توجہ کی ضرورت ہے۔

اس شمارے میں......اہل قلم کانفرنس کی روداد اور اس میں پڑھے جانے والے بعض مقالات، شامل اشاعت کیے جارہے ہیں، اس کانفرنس میں ان مسائل کے حل کے لیے نہایت عمدہ تجاویز اور بے حد مفید اور کارآمد مشورے......پیش کیے گئے ہیں۔ اس کانفرنس کے انعقاد کیلئے عالمی رابطہ ادب اسلامی پروفیسر عبدالخالق سہریانی اور ان کے رفقائے کار کا خصوصی طور پر شکر گزار ہے۔

مدیر مسئول